پچاس سالہ خود نوشت فتاویٰ کا مجموعہ

فتاویٰ دار العلوم کراچی

(اِمدادُ السّائلین)

جلد اوّل

کتابُ الإیمان والعقائد، کتابُ العلم، کتابُ التفسیر وما یتعلّق بالقرآن، کتاب ما یتعلّق بالحدیث والسنّة، کتابُ الذکر والدعاء، کتاب ما یتعلّق بالتصوّف والسلوک، کتاب حقوقُ المعاشرة وآدابِھا، کتابُ التاریخ والسیر والمناقب، کتاب الطّھارة

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم

مفتی اعظم پاکستان

ترتیب و تخریج

مولانا اعجاز احمد صمدانی

مولانا طاہر اقبال

اِدارۃُ المعارف کراچی ۱۴

باہتمام : محمد مشتاق سنی
طبع جدید : محرم ۱۴۳۱ھ - جنوری ۲۰۱۰ء
مطبع : شمس پرنٹنگ پریس کراچی
ناشر : اِدَارَۃُ المَعَارِف کراچی ۱۴

ملنے کے پتے :
اِدَارَۃُ المَعَارِف کراچی ۱۴
فون: 021-35032020, 021-35123161
موبائل: 0300 - 2831960
ای میل: imaarif@live.com
☼ مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴ ☼ دارالاشاعت، اُردو بازار، کراچی
☼ ادارۂ اسلامیات، انارکلی، لاہور

حیاۃ بعد الموت" میں لکھتے ہیں کہ عالمِ برزخ میں جمعہ کو عام تعطیل ہوتی ہے اور تمام مرنے والوں کی رُوحیں اپنی اپنی قبروں میں آتی ہیں اور شہدائے کرام دُنیا میں تشریف لاتے ہیں، سنت اللہ کیا ہے؟

جواب:- جسم سے رُوح کے نکل جانے کو موت کہتے ہیں، جسم سے رُوح نکلنے کے بعد رُوح معدوم نہیں ہوجاتی بلکہ عالمِ برزخ میں رہتی ہے اور ایک گونہ تعلق جسم سے بھی رہتا ہے،(۱) یہ تعلق کسی کا بہت ضعیف اور کسی کا قوی ہوتا ہے، شہداء کی ارواح کا تعلق اپنے اجسام کے ساتھ نسبۃً زیادہ قوی ہوتا ہے کہ ان کے جسم کو مٹی نہیں کھا سکتی، اسی وجہ سے ان کو احیاء فرمایا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ان کی حیاتِ برزخیہ بہت قوی ہوتی ہے، انبیائے کرام کی ارواح کا تعلق شہداء سے بھی زیادہ قوی ہوتا ہے،(۲) عالمِ برزخ میں جمعہ کی عام تعطیل کے بارے میں جو حدیث آپ نے نقل فرمائی ہے اس کا پورا مفصل حوالہ ہوتا تو اسے تلاش کر کے اس کے بارے میں کچھ عرض کیا جاتا۔

واللہ اعلم
۲۲/۳/۱۳۹۴ھ
(فتویٰ نمبر ۲۵/۵۷۴ ج)

المہند علی المفند میں ذکر کردہ عقائد درست ہیں

سوال (۲۵۳):- میرا ایک سگا بھائی ہے اس کا دعویٰ ہے کہ حضرت شیخ العرب والعجم مولانا خلیل احمد محدث سہارنپوری کا مرتب کردہ کتاب "المہند علی المفند" جس پر دورِ ثانی کے اکابرین علماء دیوبند اور حضرت مفتی محمد شفیع صاحبؒ کے دستخط موجود ہیں، یہ کتاب علمائے دیوبند کے اجماعی عقائد کے خلاف ہے کیونکہ اس کتاب میں حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے اور مسئلہ توسل بالانبیاء کو جائز قرار دیا ہے اس وجہ سے میرا بھائی اس کتاب کو ہرگز تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے، اور میں کہتا ہوں کہ یہ کتاب بالکل صحیح ہے اور علمائے دیوبند کے اجماعی عقائد کے مطابق ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا میری بات درست ہے یا میرے بھائی کی بات درست ہے اور کیا سماعِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں کسی کا اختلاف ہے اور کیا مسئلہ توسل جائز ہے یا نہیں؟

جواب:- آپ کی بات درست ہے، آپ کے بھائی کی بات درست نہیں، کتاب "المہند علی المفند" اپنے موضوع پر اکابر علماء دیوبند کی مستند ترین دستاویز ہے، اس میں جو عقائد علمائے دیوبند

---

(۱) ملاحظہ فرمایئے گزشتہ مسئلہ کا حاشیہ نمبر۱۔

(۲) فذھب جماعۃ من العلماء الی ان ھذہ الحیاۃ مختص بالشھداء والحق عندی عدم اختصاصہا بھم بل حیوۃ الانبیاء اقوی منھم واشد ظھورا اثارھا فی الخارج حتی لا یجوز النکاح بازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد وفاتہ بخلاف الشھید۔ (تفسیر المظھری ج۱ ص۱۰۰ طبع المکتبۃ الرشیدیۃ کوئٹہ)

کے تحریر کئے گئے ہیں وہ مسلکِ دیوبند کے عین مطابق ہیں، جو شخص ان عقائد سے اختلاف رکھتا ہے ان مسائل میں اس کے عقائد مسلک دیوبند کے مطابق نہیں۔

سماع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ الشریف اور مسئلہ توسل کے متعلق بھی جو عقیدہ کتاب "المهند علی المفند" میں بیان کیا گیا ہے وہی ہمارا اور تمام اکابر علمائے دیوبند کا عقیدہ ہے اور ہمارے نزدیک وہی درست ہے۔ اس کے خلاف کا عقیدہ ہمارے نزدیک اور ہمارے مشائخ کے نزدیک درست نہیں ہے۔

واللہ اعلم

۳/۱۰/۱۳۹۶ھ

(فتویٰ نمبر ۹۳۰/۲۷ ج)

شہداء کی ارواح کا دُنیا میں آنا اور جمعہ کو تعطیل منانا

سوال (۲۵۴):- شہدائے کرام جنت میں زندہ ہیں؟ اور دُنیا میں بھی تشریف لاتے ہیں، جمعہ کے دن عام تعطیل ہوتی ہے اور ہر ایک بندے کی رُوح اپنی اپنی قبر میں آتی ہے، اس مسئلے کے متعلق وضاحت فرمائیں۔

جواب:- اللہ تعالیٰ کو ہر طرح کی قدرت ہے وہ چاہے تو شہیدوں کی رُوحوں کو دُنیا میں بھی بھیج سکتا ہے،[1] مگر جمعہ کی چھٹی منانے کے لئے وہ ہمیشہ دُنیا میں آتے ہوں، اس کا کوئی ثبوت نہیں۔

واللہ اعلم

محمد رفیع عثمانی

۱۰/۱/۱۳۹۴ھ

الجواب صحیح

محمد عاشق الٰہی

(فتویٰ نمبر ۲۵/۷۸ الف)

حضراتِ صحابہ معصوم نہیں

سوال (۲۵۵):- کیا صحابہ کرامؓ معصوم ہیں؟

جواب:- معصوم نہیں، کبھی ان سے بھی گناہ سرزد ہو جاتا تھا لیکن وہ گناہ پر جمتے نہ تھے اور معمولی

(۱) واما قول من قال ان ارواح المؤمنین فی برزخ من الارض تذهب حیث شاءت فهذا مروی عن سلمان الفارسی والبرزخ هو الحاجز بین شیئین وکان سلمان اراد فی ارض بین الدنیا والآخرة مرسلة هناك تذهب حیث شاءت وهذا قول قوی الخ (کتاب الروح لابن القیم ص ۱۷۸، طبع دار الکتاب العربی، بیروت)۔

.. مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے امداد المفتیین میں رسالہ الافصاح عن تصرفات الجن والارواح ص ۱۱۸ تا ۱۲۴۔